سوال

(131)بے داڑھی والے کے پیچھے نماز درست ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

امام مسجد بوقت جماعت حاضر نہیں ہے ک اور حاضرین میں داڑھی والے جاہل ہیں اور ایک پڑھا لکھا شخص موجود ہے لیکن اس کے داڑھی نہیں کیا اس بے داڑھی والے کے پیچھے نماز درست ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ایسے نیک شخص کو بنانا چاہیے جس کو نماز کے ضروری احکام کی واقفیت کے ساتھ مصلیوں میں قرآن سب سے زیادہ ہو، اگر سب حاضرین کو تقریباً برابر یاد ہو، تو ان میں سب سے زیادہ علم شریعت سے واقفیت رکھنے والے امامت کا حق دار ہے ۔

اوراس صفت میں بھی سب سے برابر ہوں توسب سے بڑی عمر والا امامت کا حقدار ہے ،اگر داڑھی والے سے یہ مراد ہے کہ ابھی اس کے داڑھی آئی ہی نہیں ہے تو اور قریب البلوغ ہے اور پڑھا لکھا ہونے سے یہ مراد ہے کہ وہ مسائل شرعیہ سے زیادہ واقف ہے تو بلاشبہ اس صورت میں وہی امامت کا مستحق ہے ، کیونکہ امامت کے لیے بلوغ شرط نہیں ۔ کما یدل علیه حدیث عمرو بن سلمة المرادی

(1)اوراگر بے داڑھی سے یہ مراد ہے کہ وہ داڑھی منڈا ہے تو اس کو ہرگز امام نہیں بنانا چاہیے کہ وہ فاسق ہے ۔ (محدث دہلی ج : 9 ش : 8 ذی القعدہ 1360ھ نومبر 1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

محدث فتویٰ